7878-عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا کے فضائل

سوال

کیا یہ ممکن ہے کہ آپ ہمیں عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا کے کچھ فضائل بتائیں تاکہ ہم عورتیں ان کی اقتدا کرسکیں ؟

دینی طلباء ہونے کے ناطے ہمارے لیے یہ بہت ہی اہم ہے ۔

پسندیدہ جواب

حافظ ابن قیم رحمہ اللہ تعالی عنہ کا قول ہے :

عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا کی خصوصیات وفضائل میں کچھ کا ذکر کیا جاتا ہے :

–عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی محبوب ترین زوجہ تھیں.جس کا ثبوت.بخاری کی حدیث میں ملتا ہے.جس میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا گیا کہ لوگوں میں آپ کو کون زیادہ محبوب ہے ؟ تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے جواب میں عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا کا نام لیا پھر سوال کیا گیا کہ مردوں میں سے کون ؟ تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا جواب تھا عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا کے والد ۔

– نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا کے علاوہ کسی اور کنواری عورت سے شادی نہیں کی ۔

–ان یہ بھی خصوصیت ہے کہ عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا کے لحاف میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم پروحی کا نزول ہوتا تھا ان کے علاوہ کسی اور بیوی کے لحاف میں کبھی وحی نازل نہیں ہوئی ۔

–عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا کی خصوصیت ہے کہ جب اللہ تعالی نے آیت تخییر نازل فرمائی تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کی ابتدا عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا سے کرتے ہوئے انہیں اختیار دیتے ہوئے فرمایا :

(جلدبازی سے کام نہ لو بلکہ اپنے والدین سے مشورہ لے لو, تو عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا نے جواب میں کہا :

کیا میں اس معاملہ میں اپنے والدین سے مشورہ لوں، میں توبلاشبہ اللہ تعالی اوراس رسول اوردار آخرت چاہتی ہوں، توباقی ازواج مطہرات نے بھی عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا کی پیروی کی) ۔

-ان کی یہ بھی خصوصیت ہے کہ :

اللہ سبحانہ وتعالی نے اس اہل افق کے بہتان سے بری کرکے ان کی برات میں وحی نازل فرمادی جو مسلمانوں کے گھروں اوران کی نمازوں میں قیامت تک پڑھی جاتی رہے گی، اوراللہ تعالی نے یہ شہادت دی کہ عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا پاکاز عورتوں میں سے ہیں

۔

اوراللہ تعالی نے عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا سے مغفرت اوررزق کریم کا وعدہ فرمایا اوریہ بتایا کہ ان کے بارہ میں جوبہتان لگایا اس میں ان کی بہتری تھی نہ کہ کوئ شر اور عیب، اورنہ ہی اس سے ان کی شان میں کوئ کمی ہوئ بلکہ اللہ تعالی نے اس سے ان کی سان منزلت میں اضافہ فرمایا، اوران کی قدرومنزلت اونچی فرمائ، اورآسمان وزمین میں بسنے والوں میں اس کی بنا پر کتنی فضیلت ومنقبت حاصل ہوئ اوراچھا ذکر باقی رہا۔

-ان کی یہ بھی خصوصیت ہے کہ :

جب اکابر صحابہ کرام میں سے کسی ایک پر کسی مسئلہ میں اشکال پیدا ہوتا تووہ عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا سے پوچھتے تووہ حل ہوجاتا ۔

-عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا کی خصوصیت ہے کہ :

نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا کے گھر میں ان کی باری والے دن ان کی گود میں وفات پائ اوران کے گھر میں ہے دفن ہوئے ۔

شادی سے قبل خواب میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کوفرشتے نے عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا کی ایک ریشمی کپڑے میں لپٹی ہوئ تصویر دکھائ تونبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اگر یہ اللہ تعالی کی جانب سے ہے تواللہ تعالی اسے پورا کرے گا۔

-ان کی خصوصیات میں سے یہ بھی ہے :

لوگ عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا کی باری والے دن نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو تحفے تحائف بھیج کر نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خوشی حاصل کرتے تھے اس لیے کہ وہ اپنی محبوب ترین زوجہ کے گھر میں ہوتے ۔ اھ جلاء الافہام ص (237–241) ۔

واللہ اعلم .